بچے کا نام تبدیل کرتے وقت دوبارہ عقیقہ کرنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ہم بچے کا نام رکھنے کے بعد اس کا عقیقہ کر چکے ہیں اور اب اس کا نام چینج کرنا چاہتے ہیں، کیا نام چینج کرنے کے بعد دوبارہ عقیقہ کرنا پڑے گا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عقیقے کا مقصد بچے کی پیدائش کی صورت میں ملنے والی نعمت کا شکر ادا کرنا ہوتا ہے۔ نیز عقیقہ کرنا واجب نہیں، بلکہ مستحب ہے۔ بہر حال آپ جب ایک دفعہ بچے کا عقیقہ کر چکے ہیں تو سنت ادا ہو گئی۔ اب نام چینج کریں یا نہ کریں، بہر صورت دوبارہ عقیقہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اوس کو عقیقہ کہتے ہیں۔ حنفیہ کے نزدیک عقیقہ مباح و مستحب ہے۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ355، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے "عقیقہ شکرِ نعمت ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ592، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

نوٹ: اس بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ بنام "عقیقے کے بارے میں سوال وجواب" کا مطالعہ فرمائیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4216

تاریخ اجراء: 17ربیع الاول1447ھ/11ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net